عرب جمہوریہ مصر — ۲۱ محرم الحرام ۱۴۴۴ھ

وزارت اوقاف — ۱۹ اگست ۲۰۲۲ء

قرآن میں قدرتِ الٰہی کے جلوے

جو بھی قرآن کریم میں غور وفکر کرے گا تو اسے اس میں جابجا ایسی آیات دیکھنے کو ملیں گی جن میں قدرت الٰہی کے جلوے موجزن ہیں، جن میں اس کے کمال کی لولاکیاں بکھری ہوئی ہیں اور اس کی شاہ کاری کی ایسی داستانیں رقم ہیں جن کو ایک بار دیکھو تو دل سو بار دیکھنے کی دعوت دے! ارشاد باری تعالی ہے:"صُنۡعَ ٱللَّهِ ٱلَّذِيٓ أَتۡقَنَ كُلَّ شَيۡءٍ" یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے"[نمل:۸۸]

پوری دنیا خلاق کائنات کی عظمت اور اس کی وحدانیت کی گواہی ہے، لیکن اللہ تعالی کی آیتوں سے وہی شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے جس کے پاس عقلِ سلیم اور بصیرتِ حق ہو، اس کے بعد اس کا ایمان بڑھ جائے گا اور اس کے یقین کو پر لگ جائے گا۔ ارشاد باری تعالی ہے:"وَإِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٞ وَٰحِدٞۖ لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحۡمَٰنُ ٱلرَّحِيمُ (١٦٣) إِنَّ فِي خَلۡقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَٱخۡتِلَٰفِ ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ وَٱلۡفُلۡكِ ٱلَّتِي تَجۡرِي فِي ٱلۡبَحۡرِ بِمَا يَنفَعُ ٱلنَّاسَ وَمَآ أَنزَلَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مِن مَّآءٖ فَأَحۡيَا بِهِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٖ وَتَصۡرِيفِ ٱلرِّيَٰحِ وَٱلسَّحَابِ ٱلۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِ لَأٓيَٰتٖ لِّقَوۡمٖ يَعۡقِلُونَ"" تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے(۱۶۳) آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات دن کا ہیر پھیر، کشتیوں کا لوگوں کو نفع دینے والی چیزوں کو لیے ہوئے سمندروں میں چلنا، آسمان سے پانی اتار کر، مردہ زمین کو زندہ کردینا، اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلا دینا، ہواؤں کے رخ بدلنا، اور بادل، جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں، ان میں عقل مندوں کے لیے قدرت الٰہی کی نشانیاں ہیں"[بقرۃ:۱۶۳/۱۶۴] ارشاد باری تعالی ہے:

"إِنَّ فِي خَلۡقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَٱخۡتِلَٰفِ ٱلَّيۡلِ وَٱلنَّهَارِ لَأٓيَٰتٖ لِّأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَٰبِ (١٩٠) ٱلَّذِينَ يَذۡكُرُونَ ٱللَّهَ

قِيَٰمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمۡ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلۡقِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هَٰذَا بَٰطِلٗا سُبۡحَٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ ٱلنَّارِ" "آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے ہیر پھیر میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں(۱۹۰) جو اللہ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں اور آسمانوں و زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے"[آل عمران:۱۹۰/۱۹۱]

اللہ تعالی کی نشانیوں میں ایک نشانی آسمان کا شامیانہ ہے، جو جمال و کمال میں اپنی مثال آپ ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:"أَفَلَمۡ يَنظُرُوٓاْ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوۡقَهُمۡ كَيۡفَ بَنَيۡنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ" "کیا انہوں نے آسمان کو اپنے اوپر نہیں دیکھا؟ کہ ہم نے اسے کس طرح بنایا ہے اور زینت دی ہے، اس میں کوئی شگاف نہیں"[ق:۶] ارشاد باری تعالی ہے:"ٱلَّذِي خَلَقَ سَبۡعَ سَمَٰوَٰتٖ طِبَاقٗاۖ مَّا تَرَىٰ فِي خَلۡقِ ٱلرَّحۡمَٰنِ مِن تَفَٰوُتٖۖ فَٱرۡجِعِ ٱلۡبَصَرَ هَلۡ تَرَىٰ مِن فُطُورٖ" "جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (تو اے دیکھنے والے!) رحمن کی پیدائش میں کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا، دوبارہ (نظریں ڈال کر) دیکھ لے کیا کوئی شگاف بھی نظر آ رہا ہے؟"[الملک:۳] ارشاد باری تعالی ہے:"وَٱلسَّمَآءَ بَنَيۡنَٰهَا بِأَيۡيْدٖ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ" "آسمان کو ہم نے (اپنے) ہاتھوں سے بنایا ہے اور یقیناً ہم کشادگی کرنے والے ہیں"[ذاریات:۴۷] اور ارشاد باری تعالی ہے:"وَجَعَلۡنَا ٱلسَّمَآءَ سَقۡفٗا مَّحۡفُوظٗاۖ وَهُمۡ عَنۡ ءَايَٰتِهَا مُعۡرِضُونَ" "آسمان کو محفوظ چھت بھی ہم نے ہی بنایا ہے، لیکن لوگ اس کی قدرت کے نمونوں پر دھیان نہیں دھرتے"[انبیاء:۳۲]

سورج جس سے اللہ تعالی نے آسمان کو سجایا، اس نے اسے ایک چراغ بنایا ہے جو اپنی شعائیں اس کرۂ ارض پر چھڑکتا رہتا ہے، فضاؤں اور سمندروں کو حرارت بخشتا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ وہ ایک عظیم الشان نظام کے

ساتھ چلتا بھی رہتا ہے، اور اس آسمان کو چاند کے وجود سے بھی سجایا ہے، جو رات میں بھٹکتی ہوئی مخلوق کو راہ دکھاتا ہے، اور ساتھ ہی ساتھ لوگوں کو ماہ وسال کی تاریخ سے بھی آگاہ رکھتا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:" وَٱلشَّمۡسُ تَجۡرِي لِمُسۡتَقَرّٖ لَّهَاۚ ذَٰلِكَ تَقۡدِيرُ ٱلۡعَزِيزِ ٱلۡعَلِيمِ (٣٨) وَٱلۡقَمَرَ قَدَّرۡنَٰهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَٱلۡعُرۡجُونِ ٱلۡقَدِيمِ (٣٩) لَا ٱلشَّمۡسُ يَنۢبَغِي لَهَآ أَن تُدۡرِكَ ٱلۡقَمَرَ وَلَا ٱلَّيۡلُ سَابِقُ ٱلنَّهَارِۚ وَكُلّٞ فِي فَلَكٖ يَسۡبَحُونَ"" اور سورج کے لیے جو مقررہ راہ ہے وہ اسی پر چلتا رہتا ہے۔ یہ ہے مقرر کردہ غالب، علم والے کا(۳۸) اور چاند کی ہم نے منزلیں مقرر کر رکھی ہیں، یہاں تک کہ وہ لوٹ کر پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے(۳۹) نہ آفتاب کی یہ مجال کہ چاند کو پکڑے اور نہ رات دن پر آگے بڑھ جانے والی ہے، اور سب کے سب آسمان میں تیرتے پھرتے ہیں"[یس:۳۸-۴۰] اسی طرح اس آسمان میں ہماری ہدایت کے لیے ستاروں کی کہکشائیں بچھائیں، ارشاد باری تعالی ہے:" وَهُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلنُّجُومَ لِتَهۡتَدُواْ بِهَا فِي ظُلُمَٰتِ ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِۗ قَدۡ فَصَّلۡنَا ٱلۡأٓيَٰتِ لِقَوۡمٖ يَعۡلَمُونَ" اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے ستاروں کو پیدا کیا، تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں، خشکی میں اور دریا میں بھی راستہ معلوم کر سکو۔ بے شک ہم نے دلائل خوب کھول کر بیان کر دیئے ہیں ان لوگوں کے لیے جو خبر رکھتے ہیں"[انعام:۹۷]

جو شخص زمین کی پیدائش میں غور کرے گا تو اسے بڑی آسانی سے اللہ تعالی کی قدرت وحکمت کے جلوے نظر آجائیں گے، کہ اس نے اسے کچھ اس انداز میں پیدا فرمایا ہے کہ ہلتی اور ڈولتی نہیں ہے، اور اسے اپنی مخلوق کے لیے بچھونا بنایا ہے، اس میں اس کے لیے راستے بنائے، اس کے اوپر پہاڑوں کے لنگر ڈالے، اس میں برکت ورزق رکھا، اس کو لوگوں کے لیے مسخر کر دیا تاکہ وہ اس میں چلیں اور اس میں رزق کو تلاش کریں، اسی طرح اس میں خوبصورت باغات بھی بنائے، پھر اس میں گوناگوں پھل پیدا کیے جو ایک پانی سے سینچے جاتے ہیں، لیکن تماشہ یہ ہے کہ ان سب کے ذائقے الگ الگ ہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے:" هُوَ ٱلَّذِي جَعَلَ لَكُمُ ٱلۡأَرۡضَ

ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ"" وہ ذات جس نے تمہارے لیے زمین کو پست و مطیع کر دیا تاکہ تم اس کی راہوں میں چلتے پھرتے رہو اور اللہ کی روزیاں کھاؤ (پیو) اسی کی طرف (تمہیں) جی کر اٹھ کھڑا ہونا ہے"[ملک:۱۵] ارشاد باری تعالی ہے:"وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا ۖ وَمِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ (٣) وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ"" اسی نے زمین پھیلا کر بچھا دی ہے اور اس میں پہاڑ اور نہریں پیدا کر دی ہیں۔ اور اس میں ہر قسم کے پھلوں کے جوڑے دوہرے پیدا کر دیے ہیں، وہ رات کو دن سے چھپا دیتا ہے۔ یقیناً غور و فکر کرنے والوں کے لیے اس میں بہت نشانیاں ہیں(۳) اور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں، شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں سب ایک ہی پانی پلائے جاتے ہیں۔ پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں اس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں"[رعد:۳/۴] ارشاد باری تعالی ہے:"وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۚ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَىٰ ۚ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ"" اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ تو زمین کو دبی دبائی دیکھتا ہے پھر جب ہم اس پر بارش برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہو کر ابھرنے لگتی ہے۔ جس نے اسے زندہ کیا وہی یقیناً مردوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے، بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے"[حم سجدہ:۳۹] ارشاد باری تعالی ہے:"وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ"" تو دیکھتا ہے کہ زمین (بنجر اور) خوش ہے پھر جب ہم اس پر بارشیں برساتے ہیں تو وہ ابھرتی اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی رونق دار نباتات اگاتی ہے"[حج:۵] پھر طرفہ یہ کہ جدید سائنس نے بھی آ کر ان آیات قرآنیہ کی حرف با حرف تصدیق کر دی کہ جس وقت پانی زمین پر برستا ہے تو اس

وقت اس کے اجزا پھولتے اور ابھر جاتے ہیں، یہاں پر عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ آخر وہ کون سی ہستی تھی جس نے چودہ سو سال پہلے نبی امی ﷺ کو یہ سب سکھایا تھا، پھر عقل خود ہی جواب بھی دیتی ہے کہ وہ یقیناً رب کائنات ہی کی ذات تھی۔

برادرانِ اسلام!

بلاشبہ اللہ تعالی کی تخلیقِ انسانی کا شاہکار اس کے وجود اور اس کی قدرت کی سب سے بڑی دلیل ہے۔ارشاد باری تعالی ہے:"لَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ فِيٓ أَحۡسَنِ تَقۡوِيمٖ""یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا"[تین:۴]ارشاد باری تعالی ہے:"وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ مِن سُلَٰلَةٖ مِّن طِينٖ (١٢) ثُمَّ جَعَلۡنَٰهُ نُطۡفَةٗ فِي قَرَارٖ مَّكِينٖ (١٣) ثُمَّ خَلَقۡنَا ٱلنُّطۡفَةَ عَلَقَةٗ فَخَلَقۡنَا ٱلۡعَلَقَةَ مُضۡغَةٗ فَخَلَقۡنَا ٱلۡمُضۡغَةَ عِظَٰمٗا فَكَسَوۡنَا ٱلۡعِظَٰمَ لَحۡمٗا ثُمَّ أَنشَأۡنَٰهُ خَلۡقًا ءَاخَرَۚ فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ أَحۡسَنُ ٱلۡخَٰلِقِينَ""یقیناً ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا(۱۲) پھر اسے نطفہ بنا کر محفوظ جگہ میں قرار دے دیا(۱۳) پھر نطفے کو ہم نے جما ہوا خون بنا دیا، پھر اس خون کے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا دیا پھر گوشت کے ٹکڑے کو ہڈیاں بنا دیں، پھر ہڈیوں کو ہم نے گوشت پہنا دیا، پھر دوسری بناوٹ میں اس کو پیدا کر دیا، برکتوں والا ہے وہ اللہ جو سب سے بہترین پیدا کرنے والا ہے"[مومنون:۱۲-۱۴]ارشاد باری تعالی ہے:"يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡإِنسَٰنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ ٱلۡكَرِيمِ (٦) ٱلَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّىٰكَ فَعَدَلَكَ (٧) فِيٓ أَيِّ صُورَةٖ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ""اے انسان! تجھے اپنے رب کریم سے کس چیز نے بہکا دیا؟(۶) جس (رب نے) تجھے پیدا کیا، پھر ٹھیک ٹھاک کیا، پھر (درست اور) برابر بنایا(۷) جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا"[انفطار:۶-۸]ارشاد باری تعالی ہے:"بَلَىٰ قَٰدِرِينَ عَلَىٰٓ أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُۥ""ہاں ضرور کریں گے، ہم تو قادر ہیں کہ اس کے پور پور تک درست کر دیں"[قیامہ:۴]

عزیزانِ گرامی! یہاں پر غور کرنے کی بات یہ ہے کہ اللہ تعالی نے انگلی کے پوروں کا خاص کر کے تذکرہ کیوں کیا؟ اس لیے کہ اس میں اللہ تعالی کی قدرت کی عظیم نشانی ہے، کیوں کہ جب سے انسان کی پیدائش ہوئی ہے اس وقت سے لیکر آج تک دو لوگوں کی انگلیوں کے نشانات میں مماثلت نہیں پائی گئی ہے اور نہ ہی قیامت تک کبھی پائی جاسکتی ہے۔

اے اللہ ہمیں اپنے ان بصیرت افروز بندوں میں سے بنادے جو تیری آیات میں غور وفکر کرتے ہیں اور اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں! اور ہمارے ملک مصر اور دنیا کے سبھی ملکوں کی حفاظت فرما!